29 مئی 2013ء

پاکستان میں 94.4 فیصد بینک برانچیں
رئیل ٹائم آن لائن بینکاری خدمات فراہم کرتی ہیں: اسٹیٹ بینک

پاکستان میں 94 فیصد سے زائد بینک برانچیں 'رئیل ٹائم آن لائن برانچز' (RTOB) خدمات فراہم کررہی ہیں جبکہ رواں مالی سال (FY13) کی تیسری سہ ماہی کے دوران آرٹی او بی نیٹ ورک میں مزید 50 بینک برانچیں شامل ہوئیں۔ یہ بات اسٹیٹ بینک کے مالی سال 13ء کی تیسری سہ ماہی کے پے منٹ سسٹمز ریویو میں کہی گئی جو آج جاری کیا گیا۔

اب ملک بھر میں 10535 بینک برانچوں میں سے 9946 برانچیں آرٹی او بی خدمات فراہم کررہی ہیں۔ ریویو میں مزید کہا گیا کہ رواں مالی سال کی تیسری سہ ماہی کے دوران ملک میں مجموعی ای بینکاری ٹرانزیکشنز کا حجم بھی 3.47 فیصد بڑھ کر 82.21 ملین ٹرانزیکشنز تک پہنچ گیا۔ ای بینکاری ٹرانزیکشنز کی مالیت میں 4.37 فیصد کی نمو ہوئی اور 7.9 ٹریلین روپے تک پہنچ گئی۔

مالی سال 13ء کی تیسری سہ ماہی کے دوران ملک کے پے منٹ سسٹم کے انفرااسٹرکچر میں مسلسل نمو ہوتی رہی اور مختلف بینکوں میں مزید 217 اے ٹی ایمز نصب کی گئیں جس کے بعد ملک میں اے ٹی ایمز کی مجموعی تعداد 6449 ہوگئی۔

ریویو کے مطابق ملک میں پلاسٹک کارڈز کی تعداد بھی تیسری سہ ماہی کے دوران 5.06 فیصد کے اضافے کے ساتھ 21.77 ملین تک پہنچ گئی۔ دیگر کارڈز کے مقابلے میں ڈیبٹ کارڈز کی نمو سب سے زیادہ یعنی تقریباً 5.41 فیصد ہوئی جس سے ڈیبٹ کارڈز کی مجموعی تعداد 19.57 ملین ہوگئی۔ مزید یہ کہ مالی سال 13ء کی تیسری سہ ماہی میں ڈیبٹ کارڈز کا حصہ ملک کے پلاسٹک کارڈز کی مجموعی تعداد میں سب سے زیادہ یعنی 89.94 فیصد ہے۔ ریویو کے مطابق پچھلی سہ ماہی کے مقابلے میں ڈیبٹ کارڈز سے ہونے والی ٹرانزیکشنز بھی حجم اور مالیت میں بڑھ گئیں جو بالترتیب 6.2 فیصد اور 8.82 فیصد ہیں۔

ریویو میں اس امر کو اجاگر کیا گیا کہ رواں مالی سال کی پچھلی سہ ماہی کی نسبت تمام ای بینکاری ٹرانزیکشنز میں موبائل ٹرانزیکشنز بلندترین شرح فیصد سے بڑھیں۔ حجم کے لحاظ سے ٹرانزیکشنز 22.84 فیصد بڑھ کر 1.12 ملین تک پہنچ گئیں جبکہ گذشتہ سہ ماہی میں 0.91 ملین تھیں۔ اسی طرح موبائل ٹرانزیکشنز کی مالیت میں بھی رواں مالی سال کی پچھلی سہ ماہی کے مقابلے میں بلندترین شرح فیصد سے اضافہ ہوا۔ ٹرانزیکشنز کی مالیت 30.66 فیصد بڑھ کر 7.3 ارب روپے ہوگئی جبکہ پچھلی سہ ماہی میں 5.6 ارب روپے ہوگئی۔

☆☆☆